ادارہ نور اسلام
آستانہ عالیہ شرقپور شریف۔ ضلع شیخوپورہ
(مغربی پاکستان)
حسب الارشاد
سید محمد معصوم جیلانی
قادری نوری

غایت کمال بروجہ کمال ہیں، جس طرح کسی صفت کمال کا سلب اس سے ممکن

إِنَّ الَّذِينَ نقص کا ثبوت بھی امکان نہیں رکھتا، اور صفت کا بروجہ کمال ہونا یہ معنی کہ

الحمد للہ — محاطۂ دائرہ سے خارج نہ ہو

سچے خدا کو جھوٹ کا عیب لگانیوالے تمام وہابیہ دیوبندیہ وغیر مقلدین سب سے بلکہ اگرچہ وہ اصلا

خبیثہ امکانِ کذب و وقوعِ دروغ خدا کا بے مثال ردّ و ابطال اُن کے شبہات واہیہ

باطلہ و اوہام عاطلہ کا دفع وازہاق بروجہ کمال اُن پر اُن کی حماقتوں وقباحتوں کو اظہار

خباثتوں نجاستوں کو واضح و آشکار کرنیوالے چھ رسالے

مسمّٰی بنامِ تاریخی

سبحٰن السبوح

عن

عیب کذب مقبوح

۱۳۰۷

مزق تلبیس ادعائے تقدیس والنیقة الجباریہ علی جہالۃ الاخباریہ وپیکانِ جانگداز

برمکذبان بے نیاز و دامانِ باغِ سبحٰن السبوح والقمع المبین لآمال المکذبین

از افادات و افاضات

حضور پرنور اعلیٰحضرت مجدد دین و ملت قدس سرہ العزیز و تالیفات تلامذہ حضور رحمۃ اللہ النغور

دارالاشاعت جامعہ گنج بخش دربار داتا صاحب لاہور

قیمت ڈھائی روپے

۴۸۶
۹۲

(۶)

اللمع المبین لآمال المکذبین

۱۳۲۹ھ

(از افاضات اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت رضی اللہ عنہ)

مسایرہ و شرح مواقف و سیالکوٹی کی عبارات میں مکذبوں کی سر شکنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ از نگلہ اروہ ڈاکخانہ اچھنیرہ ضلع اکبر آباد مرسلہ محمد صادق علی خاں صاحب شوال ۱۳۲۹ھ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں قلت الکذب نقص والنقص علیہ تعالیٰ محال فلا یکون من الممکنات الخ قولہ والنقص علیہ الخ لا یخفی انہ موقوف علی کونہ ممتنعا بالذات ولا نسلم ذٰلک اذ لو کان ممتنعا لما وقع الکذب من احد فھو ممتنع بواسطۃ انہ مناف لکمالہ تعالیٰ فیکون ممتنعا بالغیر والامتناع بالغیر لا ینافی الامکان الذاتی حاشیہ عبدالحکیم سیالکوٹی۔

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الواجب الصدق المستحیل الکذب المحال علیہ بذاتہ لذاتہ کل نقص وشین فمن تقول علیہ بامکان کذبہ وتطرق الیہ بخلف وعیدہ فقد استوجب لعنۃ اللہ علیہ فی الدارین۔ قل صدق اللہ ومن اصدق من اللہ قیلا ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی

سلہ یہ قرآن شریف کی پانچ آیتیں ہیں ان کا ترجمہ یہ ہے (۱) اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی (۲) جو یہاں اندھا ہو آخرت میں اندھا اور زیادہ گمراہ ہے (۳) تمہاری خرابی ہو اللہ پر کذب کی تہمت نہ باندھو کہ تمہیں عذاب سے (باقی صفحہ ۱۵۱ پر)

الاٰخرۃ اعمیٰ واضل سبیلاہ ویلکم لا تفتروا علی اللہ کذبا فیسحتکم بعذاب ان الذین
یفترون علی اللہ الکذب لا یفلحون ٥ متاع قلیل ولہم عذاب الیم ٥ ومن اظلم
ممن افتریٰ علی اللہ الکذب اوکذب بایٰتہٖ اولٰئک یعرضون علی ربہم ویقول
الاشہاد ھٰؤلاء الذین کذبوا علی ربہم الا لعنۃ اللہ علی الظٰلمین ٥ ھو الذی ارسل
رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظہرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون ٥ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وکرم کلما ذکرہ الذاکرون وکلما غفل عن
ذکرہ الغافلون : والحمد للہ رب العٰلمین ٥ اللہ عزوجل کے غضب سے اُسی کی پناہ ہے
اُس کے حبیب اکرم رحمت عالم صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم کی پناہ ، جب غضب الٰہی کسی قوم
سے دین لیتا ہے عقل پہلے چھین لیتا ہے۔ کہ عقل سلیم بفضل کریم باطل کو قبول نہیں کرتی، ا
اگر کبھی شیطان نے کچھ دھوکا دینا چاہا تذکروا فاذا ھم مبصرون ٥ جلد اُن کی آنکھیں کھل
جاتی ہیں ، مگر جب عقل نہ رہی (یعنی دین متین کی سمجھ اگرچہ دنیا و دیگر علوم و فنون کی کتنی
دانش ہو لا یعقلون شیئا ولا یہتدون ٥) اُس وقت انسان شیطان کا مسخرہ ہو جاتا ہے
کہ صورت میں آدمی اور باطن میں گدھا ہے کمثل الحمار یحمل اسفارا اُنکا نہم حمر مستنفرۃ
اپنی اغراض فاسدہ کے لئے اُس کی کتاب بینی کی مثال بالکل سوّر اور سیر باغ کی ہوتی ہے
پھول مہکیں ، کلیاں چٹکیں ، تختے لہکیں ، فوارے چھلکیں ، بلبلیں چہکیں ، اُسے کسی لطف
و سرور سے کام نہیں ، وہ اس تلاش میں پھرتا ہے ، کہ کہیں نجاست پڑی ہو تو نوش جان
کرے ، بعینہ یہی حالت گمراہ بددین کی ہوتی ہے ، ہزار ورق کی کتاب میں لاکھ باتیں نفیس

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۹) پیس ڈالیگا (۴) بیشک جو اللہ پر کذب کی تہمت رکھتے ہیں اُنہیں چھٹکارا نہ ملے گا دنیا میں
برتنا ہے اور آخرت میں اُن کے لئے دردناک عذاب (۵) اُس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر کذب کی رکھے ، اس
کی آیتیں جھٹلائے ، یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیش کئے جائیں گے - اور گواہ کہیں گے کہ یہ ہیں جنہوں نے
رب پر جھوٹ بولا تھا سُنتا ہے ، اللہ کی لعنت ان ظالموں پر ، دوسری آیۂ کریمہ سے جناب گنگوہی صاحب
کا فوٹو ملا دیکھئے ۱۲ س رحمہ اللہ تعالیٰ

جلیل نوائد کی ہوں، ان سے اسے بحث نہ ہو گی، کتاب بھر میں اگر کوئی غلط و باطل وخطا جملہ اپنے
مطلب کا سمجھے گا، اُسی کو پکڑ لے گا، اگرچہ واقع میں وہ اس کے مطلب کا بھی نہ ہو، اتنی بات
اس میں خنزیر سے بھی بڑھ کر ہوئی، کہ وہ نجاست لے گا تو اپنے مطلب کی، اور اسے اس کی بھی
تمیز نہیں، انبیاء علیہم الصلاۃ والثنا کے سوا کوئی بشر معصوم نہیں، اور غیر معصوم سے کوئی نہ کوئی
کلمہ غلط یا بے جا صادر ہونا کچھ نادر کالمعدوم نہیں، پھر سلف صالحین و ائمہ دین سے آج تک
اہل حق کا یہ معمول رہا ہے کہ کل ماخوذ من قولہ و مردود علیہ الا صاحب ھٰذا القبر صلے
اللہ تعالٰے علیہ وسلم جس کی جو بات خلاف اہل حق وجمہور دیکھی، وہ اُسی پر چھوڑی اور اعتقاد
وہی رکھا جو جماعت کا ہے کہ ید اللہ علے الجماعۃ اتبعوا السواد الاعظم نہ کہ اجماع امت
کے خلاف کسی نے محض بطور بحث منطقی کوئی شگوفہ چھوڑ دیا، اور دل کی میخ کر اس کے پیچھے
ہو لئے، یہ اندھے ملاعین کا طریقہ ہوتا ہے یا اندھے شیاطین کا، کہ رب عزوجل فرماتا ہے
وان یروا سبیل الرشد لا یتخذ وہ سبیلا وان یروا سبیل الغی یتخذ وہ سبیلا ذالک
بانہم کذبوا بآیٰتنا وکانوا عنہا غٰفلین ہ اگر ہدایت کی راہ دیکھیں تو اس میں چلنا پسند نہ کریں اور
گمراہی کا رستہ نظر پڑے تو اُس میں چلنے کو موجود ہو جائیں یہ اس لئے وہ ہمارے کلام کی
طرف کذب کی نسبت کرتے اور ہماری آیتوں سے غافل ہیں + اس وصف میں تمام طوائف
گمراہاں میں طائفۂ وہابیہ اور طوائف وہابیہ میں خاص طائفہ دیوبندیہ سب سے ممتاز ہیں.
اور ہوا ہی چاہیں کہ قرآن عظیم فرماتا ہے، یہ اُس کذب کی شامت ہے جو وہ ہمارے کلام کی
طرف نسبت کرتے ہیں، اور اللہ کی طرف نسبت کذب میں وہابیہ سب سے پیش قدم ہیں
کہ اُن کے پیشوا اسمٰعیل دہلوی صاحب نے یک روزی میں اس کی چنائی چنی، اور وہابیوں میں
دیوبندی اس میں اگوا ہیں، کہ ان کے پیر گنگوہی صاحب نے براہین میں اُس پر استر کاری کی
نیز جناب موصوف کی تقلید سے ماشاء اللہ اندھے ہونے میں بھی اس طائفہ کو دنیا بھر کے
دلی اندھوں پر ترجیح ہے، اگر ایک آدھ آنکھ آدھی چوتھائی بھی کھلی ہوتی، تو یہ نہ سوجھتا
کہ سیالکوٹی ٹلا تو جس کذب کو یہاں ممکن بالذات کہہ رہے ہیں، اُسے نہ صرف ممکن بلکہ واقع
بتا رہے ہیں یعنی نفس کذب کسی کا ہو جنگلی کا یا کوہی کا دہلوی کا یا گنگوہی کا اور اُس کے ممکن